## سوال

شادی ہونے سے قبل زنا کا ارتکاب کر بیٹھی

## جواب

الحمد للہ.

ر کے متعلق دریافت کیا گیا ہے یہ حرام تعلقات قائم کرنے کے نتائج میں سے ایک نتیجہ ہے کہ آپس میں حرام تعارف، اور وعدے اور ملاقاتیں، اور جھوٹ اور عشق و محبت، اور پھر فحاشی و زنا، اور ذلت و رسوائی اور عار کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا.

نے والے غافلوں کو بیدار کرنے کے لیے چیخ رہے ہیں، اور دھوکہ میں پڑنے والوں کو متنبہ کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں، اور مرد و عورت کے اختلاط کی دعوت دینے والے دعوت دینے اور اس کے دفاع میں لگے ہوئے ہیں، ان کا خیال ہے کہ اس طرح کے تعلقات قائم کرنے میں کوئی مانع نہیں، ا

ہی ہے جو یہ گناہ کر بیٹھے، اور ذلت و رسوائی اور عار و پریشانی تو اسے ہی حاصل ہوتی ہے جو اس دھوکہ میں پڑ جائے جس نے شیطان کی پیروی کی، اور جھوٹے وعدوں اور خواہشات کے پیچھے بھاگ نکلی، اور اپنے پروردگار اللہ رب العالمین کے حکم گھر میں ٹکے رہنے اور باہر نہ نکلنے کے حکم سے اعراض کیا، اور نظر

ہے اہل اسلام پر کہ ان کے معاشرے میں بھی اس طرح کی خرابیاں اور فساد پیدا ہونے لگا ہے، اور ماں باپ اور بہن بھائیوں کی غفلت کی بنا پر یہ چیز ان کے گھروں میں داخل ہو چکی ہے.

ا ہے، اور پھر دنیا و آخرت میں اس کا انجام کتنا خطرناک اور شنیع ہے، اسی لیے شریعت اسلامیہ نے اس کی حد کوڑے یا پھر رجم قرار دی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ جہنم کی آگ کا المناک عذاب بھی منتظر ہے، اللہ محفوظ رکھے.

ر سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ر(2).

راللہ سبحانہ و تعالی کا ارشاد ہے:

ء(32).

ر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو خواب دیکھی اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

، گئے حتی کہ ایک تندور جیسی عمارت کے پاس آئے، راوی کہتے ہیں میرے خیال میں آپ نے کہہ رہے تھے کہ اس میں چیخ و پکار اور شور تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نے اس میں جھانکا تو اس میں ننگے مرد و عورتیں تھیں، اور جب ان کے نیچے سے شعلہ آتا تو وہ شور کرتے.

للہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان دونوں سے کہا: یہ کون ہیں؟ وہ مجھے کہنے لگے: چلو چلو....

للہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ان دونوں سے کہا: میں آج رات بہت عجیب اشیاء دیکھی ہیں، تو جو میں نے دیکھا ہے یہ کیا ہے؟ تو وہ کہنے لگے ہم آپ کو اس کے متعلق بتائیں گے....

وہ تندور جیسی عمارت میں ننگے مرد اور عورتیں زانی مرد اور زانی عورتیں تھیں"

ر (7047) میں روایت کیا ہے.

ضوا کا معنی ہے: ان کی آوازیں اور شور بلند ہو جاتا.

واللہ سبحانہ و تعالی کی بارگاہ میں سچی توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور اپنے کیے پر نادم ہو کر آئندہ کبھی ایسا نہ کرنے کا پختہ عزم کرے، امید ہے اللہ سبحانہ و تعالی اس کو معاف فرمائیگا.

ے اور اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی و انکساری سے گڑگڑا کر دعا کرے کہ وہ اسے دنیا و آخرت میں رسوائی سے بچائے، اور اس فاجر شخص کے شر سے محفوظ رکھے، اور اسے دعا کی قبولیت کے اوقات اختیار کرتے ہوئے دعا کرنی چاہیے، مثلا رات کے آخری حصہ میں، اور اذان اور اقامت کے درمیان، او

ساتھ خیر و بھلائی کے کام کثرت سے کرے خاص کر نماز اور صدقہ و خیرات، اور اپنے پروردگار کے ساتھ حسن ظن اختیار کرے، کیونکہ حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ایسے ہی ہوں جیسا اس کا میرے بارہ میں گمان ہوتا ہے، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اور جب وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ میرا ذکر مجلس میں کرتا ہے تو میں اس کا ذکر اس سے بہتر مجلس میں کرتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف ایک

ر (7405) صحیح مسلم حدیث نمبر (2675).

مسند احمد میں مروی ہے کہ واثلہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ز وجل کا فرمان ہے: میں اپنے بندے کے ہاں اس کے گمان کے مطابق ہوں، تو وہ میرے متعلق جو چاہے گمان کرے"

ر (17020).

یب ارناؤط نے مسند احمد کی تحقیق میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

پروردگار کے بارہ میں اچھا گمان رکھیں کہ وہ اس عیب کو چھپا کر اس پر پردہ ڈال دیگا، اور آپ اس کے متعلق کسی کو بھی مت بتائیں نہ تو خاوند کو اور نہ ہی کسی دوسرے کو، بلکہ خاوند سے بھی اسے چھپائیں چاہے وہ آپ سے اس کے متعلق دریافت بھی کرے، اور آپ اس کے متعلق توریہ استعمال کر لیں، کیونکہ

، متعلق کسی کو علم بھی ہو جائے، تو پہلے اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرنی چاہیے، اور پھر وہ اس کی مشکل میں معاونت کرے، اور اس مجرم نے وہ ویڈیو تیار کی ہے اس تک پہنچنے کا حیلہ کرے اور اسے اللہ کے عذاب سے ڈرائے، اور اسے اس کے جرم کا احساس دلائے کہ اس نے کتنا بڑا جرم کیا ہے.

ن ہو سکے تو اس کو دھمکی بھی دے اور کسی امانت دار آفیسر کو اس پر مسلط کرنے کی کوشش کرے تاکہ وہ اس کو خوفزدہ کرے، یہ بہتر ہوگا.

عا ہے کہ وہ ہماری اور مومنوں کی توبہ قبول فرمائے، اور ہمارے عیوب پر پردہ ڈالے اور ہمارے دل میں امن پیدا فرمائے.

مزید آپ سوال نمبر (83093) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

**واللہ اعلم.**

اسلام سوال وجواب

99877